عبداللطیف خالد چیمہ

تحریک انسدادِ سود کی جدوجہد

سپریم کورٹ کے جج جسٹس سرمد جلال کے سود کے حوالے سے جو متنازعہ ریمارکس گزشتہ دنوں ریکارڈ پر آئے اُس حوالے سے ملک بھر میں ایک بحث شروع ہو چکی ہے، سود کی حرمت، قرآن و سنت میں واضح ہے اور چودہ صدیوں سے اس پر اُمت مسلمہ کا ایک ہی موقف چلا آ رہا ہے۔ پاکستان بننے کے بعد سٹیٹ بنک آف پاکستان کراچی کے افتتاح کے موقع پر بانی پاکستان محمد علی جناح مرحوم کا اسلامی معیشت کے حوالے سے بیان اور 1973ء تک کے آئین میں سود کے خاتمے سے متعلق آئین کے آرٹیکل 38F پر عمل درآمد نہ ہونے کے حوالے سے ملکی معیشت جہاں آ کھڑی ہوئی ہے۔ ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف نے جس طرح ہماری معیشت پر قبضہ کرنے کے بعد ہم پر عالمی استعمار نے پنجے گاڑ لیے ہیں۔ ہمارے پاس اب اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ ہم سودی معیشت خواہ وہ کسی نام سے بھی ہو اس کے خاتمے کے لیے بیدار ہو جائیں، سود کا خاتمہ آئینی اور قانونی تقاضا بھی ہے اور اس کے لیے بہت سے حلقے فیڈرل شریعت کورٹ سمیت اعلیٰ عدالتوں میں ہیں۔ اس منتشر جدوجہد کو عوامی اور عدالتی سطح پر منظّم کرنے کے لیے ملی مجلس شرعی نے ''تحریک انسدادِ سود'' کے نام سے جس پلیٹ فارم کو وجود بخشا تھا اُس نے دھیرے دھیرے اس مہم کو جاری رکھا۔ 26/ اکتوبر 2015ء بروز پیر بعد نماز ظہر تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی دفتر لاہور میں مختلف دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں کا ایک اجلاس تنظیم اسلامی پاکستان کے امیر جناب حافظ عاکف سعید کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں 1۔ دستور کی اسلامی دفعات 2۔ تحفظ ختم نبوت 3۔ تحفظ ناموس رسالت 4۔ سودی نظام سے نجات 5۔ فحاشی کی روک تھام کے موضوعات پر بیانات اور گفتگو ہو گی چنانچہ نومبر میں یہ مہم جاری رہی اور محسوس ہوا کہ سنجیدہ علمی و فکری حلقوں سے بات تحریکی و عوامی حلقوں تک پہنچ رہی ہے۔ تحریک انسدادِ سود کے کنویئز مولانا زاہد الراشدی حکمت و تدبیر کے ساتھ اس کام کو بتدریج آگے بڑھا رہے ہیں۔ 15/ نومبر اتوار کو 10 بجے صبح قرآن آڈیٹوریم گارڈن ٹاؤن لاہور میں تنظیم اسلامی لاہور کے زیر اہتمام ''حرمت سود سیمینار'' منعقد ہوا۔ 19/ نومبر جمعرات کو بعد نماز مغرب نور محل ہال (چونگی امر سدھو لاہور) میں تحریک نفاذ اسلام پنجاب کے زیر اہتمام مولانا محمد زاہد اقبال کی میزبانی میں تحریک کے مرکزی امیر حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان دامت برکاتہم کی زیر صدارت ''تجارت و معیشت اور سودی نظام، اسلام کی نظر میں'' سیمینار منعقد ہوا جس میں کم و بیش پانچ سو شرکاء موجود تھے۔ تنظیم اسلامی پاکستان کے امیر حافظ عاکف سعید، جمعیت علماء اسلام پاکستان (سنیئر) کے امیر مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندی، تحریک عظمت اسلام کے سربراہ چودھری رحمت علی، شبان اسلام کے امیر حافظ حسین احمد اور راقم نے گفتگو کی اور تقریباً تمام مقررین نے انسدادِ سود، نفاذِ اسلام اور تحفظ ختم نبوت جیسے موضوعات پر آج کے ملکی و عالمی ماحول کے تناظر میں روشنی ڈالی اور اتحادِ اُمت پر زور دیا۔ 26/ نومبر جمعرات کو تحریک انسدادِ سود ساہیوال ڈویژن کے زیر اہتمام ''انسدادِ سود'' کنونشن بلدیہ ہال ساہیوال میں علماء کونسل پاکستان کے

چیئر مین قاری منظور احمد طاہر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مولانا زاہد الراشدی، حافظ عاکف سعید، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری اور راقم السطور سمیت دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ کنونشن کی نمائندگی اور حاضری دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی اور اب اُمید بندھنے لگی ہے کہ سود کی حرمت کے حوالے سے دھیرے دھیرے ہم منزل کی طرف آگے بڑھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رکھیں، حاسدین کے حسد سے بچائیں اور منزل کو آسان فرماویں۔ آمین، یارب العالمین!

کاروانِ احرار اور ربوہ:

قادیان (گورداسپور) کی طرح ربوہ (حال چناب نگر) میں بھی ’’اللہ نے دین کو عزت دی، ہم عاجزوں کی خود لاج رکھی‘‘ کے مصداق 27 رفروری 1976ء کو سب سے پہلے پابندیوں کے باوجود قافلۂ احرار داخل ہوا، جانشین امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ اور مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ کو اجتماع گاہ سے گرفتار کر لیا گیا۔ سیکڑوں کارکن اور مجاہدین ختم نبوت ربوہ پہنچنے میں کامیاب ہوئے اور ہزاروں رضا کار اور ساتھی پیپلز پارٹی کی فسطائیت کا شکار ہوئے، کچھ گرفتار ہوئے۔ بطل حریت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمتہ اللہ علیہ اس موقع پر پہنچے، تقریر بھی کی اور سرپرستی بھی فرمائی یوں پہلی بار ربوہ میں قادیانیت کا تسلط اور غرور خاک میں مل گیا۔ راقم الحروف تب ساہیوال کالج میں زیر تعلیم تھا اور اپنے ایک دوست چودھری محمد ارشاد کے ہمراہ حیلے سے پہنچنے میں کامیاب ہوگئے۔ سو یہ سارے مناظر آنکھوں سے دیکھے، تب سے اب تک قافلۂ احرار تحریک ختم نبوت کو لے کر آگے بڑھ رہا ہے۔ 12 ربیع الاوّل کو ہر سال سالانہ ’’ختم نبوت کانفرنس‘‘ بھی ہوتی ہے اور بعد نماز ظہر سرخ پوشان احرار مجاہدین ختم نبوت اور غیور مسلمان تبلیغی ودعوتی جلوس نکالتے ہیں، جو پرامن طور پر چناب نگر کے بازاروں سے ہوتا ہوا ’’اقصیٰ چوک‘‘ پہنچتا ہے جہاں مختصر بیان کے بعد ’’ایوان محمود‘‘ کے سامنے قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی اور دیگر قائدین خطاب کرتے ہیں اور قادیانیوں کو دعوت اسلام کا فریضہ دہراتے ہیں۔ امسال بھی 12 ربیع الاوّل 1437ھ کو کانفرنس اِن شاءاللہ تعالیٰ پہلے سے زیادہ جوش وخروش اور اہتمام کے ساتھ ہو رہی ہے، جس میں مختلف دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں کو شرکت کی دعوت دی جارہی ہے۔ اُمید ہے کہ اِن شاءاللہ تعالیٰ کانفرنس تحریک ختم نبوت کے کام کو جلا بخشے گی اور دنیا بھر میں عقیدۂ ختم نبوت کے لیے کام کرنے والوں کو حوصلہ دے گی۔ احرار کارکنوں سے تاکیدی گزارش ہے کہ کانفرنس کی کامیابی کے لیے دعا بھی کریں اور تیاری بھی۔ احرار ساتھیو! عقیدۂ ختم نبوت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور اس کے تحفظ کی جدوجہد ہمارا طرۂ امتیاز ہے۔ ہماری زندگی اور آخرت اسی سے وابستہ ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ گزشتہ دو سالوں میں شعبۂ دعوت وارشاد کی کارکردگی آگے بڑھی ہے اور متعدد قادیانی مرد وزن حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے ہیں۔ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر قادیانیوں کے تعاقب میں تیزی آئی ہے، باوجود اس کے کہ کچھ مہربان اپنی سرشت سے باز آنے کے لیے تیار نہیں اور وہ طرح طرح کی من گھڑت کہانیوں سے بغض احرار کا بخار ٹھنڈا کرتے رہتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ شاید اس طرح وہ کوئی موہوم پراپیگنڈہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے، لیکن وہ ایسا کرنے میں مسلسل ناکام ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بغض وحسد کی آگ سے محفوظ رکھیں اور سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرماویں، آمین یارب العالمین۔ وماعلینا الا البلاغ